

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

www.KitaboSunnat.com

بہارِ اِسْلَامِ
وَتَعَاوَنُوا عَلٰی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی
اٰوَارِهٖ اِسْطَاعْتِ اِسْلَامِ لَآهَوْر
بَلْفَوَاعِنِیْ وَلِوَاٰیةِ

24



مؤلف

ڈاکٹر انامحمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

7833300



۲۰
ج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



24



مؤلف

ڈاکٹر انام محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

www.KitaboSunnat.com

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
















☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

7833300




جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام   الجہاد
مرتب   ڈاکٹر انام محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
تحتیق و تخریج   خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی ایم اے)
پہلا ایڈیشن   اپریل 2000ء
شائع کردہ   ادارہ اشاعت اسلام
کمپوزنگ و ڈیزائننگ   شعبہ کمپیوٹر (ادارہ اشاعت اسلام)
مطبع   شرکت پرنٹنگ پریس، 43 نسبت روڈ۔ لاہور
کمپیوٹر کوڈ   (12) (3) (18) (4) (15) (5) (12) (6) (1) (JHD)
قیمت   30 روپے

ادارہ اشاعت اسلام

408- گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - 54570

7833300 



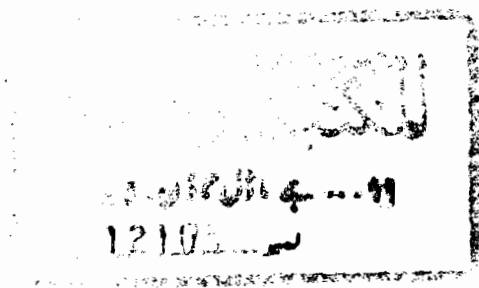
* فرمان الہی عزوجل *

* اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرو۔ (سورت الصف/61)

* * * * *

* * * *

* * *



* فرمان نبوی ﷺ *

* اللہ تبارک و تعالیٰ کے راستہ میں قتل ہونا قرض کے سوا سب گناہوں کا کفارہ ہے۔ (صحیح مسلم حدیث/1886)



* فہرست عنوانات *

7	* مصنف کا تعارف *
10	* حرف آغاز *
15	* پیش لفظ *
18	* جہاد کی تعریف *
19	* کتاب اللہ سے دلائل *
23	* سنت رسول ﷺ سے دلائل *
30	* حدیث غزوة الہند *
31	* کتب احادیث میں جہاد کی احادیث *
43	* مصادر کتب *
44	* ادارہ کی مطبوعات *



☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
 ☆ خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر
 ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء
 بمقام گلوبانوالہ (ٹانڈلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر عکمرانی کی ہے، خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تقاضا نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ والوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے، کے رہنے والے تھے ہمیں پر زرعی زمین تھی، مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاہ راوی میں آیا تھا، جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ ٹانڈلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ نضیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد پتوکی ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی ٹانڈلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صرف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے، الحمد للہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔

سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ ”کوہستان“

جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت

لاہور سے نکلتا تھا، میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

پڑھا، مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل

کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزا دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالاخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلمی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، سید ابوبکر غزنوی، مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی، حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالاخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی، الحمد للہ۔ بلکہ واجعل لی وزیراً" من اہلی جو دعاج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد منی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کر کے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سجادہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے، سے روابط کر کے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ، محدثین و علماء کے حلقات درس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

یانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام، فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی شریف، اسلاک ریسرچ سکالر، اسلامی مقنن، صحافی، ادیب و معالج المدینہ کلینک

- 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔
- 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

- 1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی)
- 4- حکم تغیر اشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا، مولائی، سیدی
- حضور، مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔
- 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ، عمرے، مستون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے، الحمد للہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس (۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں، اس عرصہ میں تالیف کی گئیں، الحمد للہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول اقتد ہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

* حرف آغاز *

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على
خاتم الانبياء وسيد المرسلين وبعده۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے، اے مومنو کیا تمہیں وہ تجارت بتلا دوں جو
تمہیں درد ناک عذاب سے بچالے تم اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے
رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد
کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم میں علم ہو۔ (سورت الصف آیت/10: 11)
اس ارشاد باری تعالیٰ میں سب سے پہلے جس چیز کا حکم دیا گیا ہے
وہ اللہ رب العالمین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ہے
یعنی شرک سے بچنا اور پھر جہاد کرنا اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی
جان سے۔ اس آیت میں رب العالمین نے ایمان کو جہاد پر مقدم کیا
ہے اس کا مطلب اور مفہوم ظاہر اور واضح ہے کہ مشرک انسان غیر
مسلم انسان کا جہاد نہیں ہوتا اور اسی طرح کسی مشرک کے ساتھ مل کر
بھی جہاد نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جہاد اسلامی کا اصل مقصد ہی دین اسلام
کی سر بلندی ہے یعنی کلمہ توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کو بلند کرنا اور نافذ کرنا ہے۔
جہاد اسلامی کے لئے شارع نے کچھ احکام و ضوابط مقرر کئے ہیں

جن میں :

* مجاہد کا مسلمان ہونا۔

* مجاہد کا بالغ ہونا۔

* مجاہد کے اگر والدین زندہ ہیں تو ان سے اجازت لینا۔

* سلطنت اسلامیہ کا وجود ہونا یعنی ایسی مملکت کا وجود ہو جس مملکت میں اسلامی قانون کا نفاذ ہو۔

کسی بھی مظلوم مسلمان کی مدد کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے حسب استطاعت، لیکن اسے جہاد کا نام نہیں دیا جائے گا۔

رب ذوالجلال نے شہداء کے درجات بہت بلند کئے ہیں جب کہ شہید کی کچھ خصوصیات بھی ہیں۔

* شہید کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

* اسے جنت میں اس کا گھر دکھلایا جاتا ہے۔

* قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔

* فزع الاکبر سے محفوظ رہتا ہے۔

* ایمان کا زیور پہنایا جاتا ہے۔

* حور عین سے اس کی شادی کی جاتی ہے۔

* اپنے ستر رشتہ داروں کی شفاعت کر سکتا ہے۔ (احکام الجنائز/21)
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے دریافت کیا کہ تم لوگ شہید کس کو کہتے ہو؟
 تو صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہید وہ ہے جو اللہ رب العالمین کی راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتا ہے۔
 تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس طرح تو میری امت کے شہداء بہت کم ہوں گے۔

تو صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ تو وہ کون ہیں؟
 آپ نے فرمایا :

- 1- جو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا ہو وہ بھی شہید ہے۔
 - 2- جس انسان کی موت مرض طاعون کی وجہ سے ہو وہ بھی شہید ہے۔
 - 3- جس انسان کی وفات کسی پیٹ کے مرض کی وجہ سے ہوئی ہو وہ بھی شہید ہے۔
 - 4- جس انسان کی وفات ڈوبنے کی وجہ سے ہو وہ بھی شہید ہے۔
- * اس طرح مزید احادیث میں آپ نے فرمایا :
- 5- جس انسان کی وفات کسی چیز کے نیچے دب جانے کی وجہ سے ہوئی ہو وہ بھی شہید ہے۔
 - 6- جس عورت کی وفات بچہ کی پیدائش کی وجہ سے ہوئی ہو وہ بھی شہید ہے۔

7- جس انسان کی وفات ذات الجنب (کی بیماری) کی وجہ سے ہو وہ بھی شہید ہے۔

8- جس انسان کی وفات آگ سے جل جانے کی وجہ سے ہو وہ بھی شہید ہے۔

9- جو انسان اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

10- جو انسان اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

11- جو انسان اپنے دین اسلام کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

12- جو انسان اپنی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ بھی شہید ہے (1)۔

محترم جناب! والد ماجد نے یہ کتابچہ مدینہ منورہ میں تحریر کیا تھا اس کتابچہ میں قرآن اور سنت کی روشنی میں جماد کے فضائل بیان کئے گئے ہیں آپ اس کے مطالعہ سے مستفید ہوں گے (2)۔

(1)- صحیح بخاری حدیث/652 '720 '2829 '5733 و صحیح مسلم حدیث/437 '1914 و سنن ابی داؤد حدیث/3111 '5245 و سنن نسائی حدیث/1846 و جامع ترمذی حدیث/225 '1063 '1958 سنن ابن ماجہ حدیث/2803 و مسند احمد: 2/236 '278 '303 '374 '485 '533 '446/5 و موطا امام مالک حدیث/136 '269 '493 'المکثاة حدیث/1561 اور دیکھئے احکام الجنائز/22 و صحیح الجامع حدیث/3739 '3741 '4438 '4439 '6445 '6446 '6449۔

(2)- کتابچہ کے آخر میں مزید فائدہ کے لئے کتب احادیث میں جماد کے بارے میں جتنی احادیث ہیں وہ بیان کر دی گئی ہیں۔

اللہ رب العالمین سے التجا کرتا ہوں کہ ہمیں شہداء کی موت نصیب فرمائے اور ہمارے والد ماجد اور والدہ ماجدہ پر اپنی خاص عنایت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس عطا فرمائے، آمین۔

والحمد للہ رب العالمین

خالد مدنی

14 اگست 1998ء



* پیش لفظ *

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على
خاتم الانبياء وسيد المرسلين۔
تمام تعریفیں تمام جمانوں کے رب پروردگار کیلئے ہیں اور دور و
سلام ہو نبیوں میں سے آخری نبی اور رسولوں کے سردار حضرت محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی و ابی پر۔

* جمعہ کا مبارک دن ہے مسجد نبوی میں منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کے قریب دو صحابہ محو گفتگو ہیں ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر بولے
کہ بے شک اسلام میں حجاج کرام کو پانی پلانا ہی سب سے اہم عمل
ہے۔ دوسرے نے اس کے جواب میں کہا کہ نہیں بلکہ اسلام میں جماد
فی سبیل اللہ افضل عمل ہے۔ ان دو صحابہ کرام کی آوازیں قدرے بلند
ہوئیں تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جو پاس ہی تشریف فرما تھے ان
صحابہ کو ڈانٹ پلاتے ہوئے کہا کہ منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے

قریب اپنی آوازوں کو بلند نہ کریں معاملہ دب گیا مگر جب نماز جمعہ سے فراغت ہوئی تو یہ صحابہ خدمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش ہوئے اور اپنے اختلافات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں استفسار کی شکل میں پیش کیا۔ اس سے پیشتر کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سلسلہ میں کچھ فرماتے عرش الہی سے بذریعہ جبرائیل علیہ السلام ان آیات مبارکہ کا نزول ہوا۔

* اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن امن بالله واليوم الآخر و جاهد في سبيل الله لا يستون عند الله والله لا يهدي القوم الظالمين (سورة التوبة آیت/19) (مختص

حدیث صحیح مسلم کتاب الامارہ باب فضل الشهادة فی سبیل اللہ حدیث/1879)

ترجمہ: کیا تم لوگوں نے حجاج کرام کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی مجبوری و حفاظت کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر سمجھ لیا ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر اور جہاد فی سبیل اللہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہیں اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی رہنمائی نہیں فرماتے

* اس افضل ترین عمل جس کو جہاد فی سبیل اللہ یا قتل فی سبیل اللہ کہا جاتا ہے، کی فضیلت کے متعلق نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

* قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل

اللہ اور روحہ خیر من الدنیا وما فیہا۔ (صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب
فضل الغدوة والروحہ فی سبیل اللہ، حدیث/1880)
ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں صبح سے زوال اور زوال سے
آخری دن تک سفر کی افضلیت کا مقام اتنا بلند تر ہے کہ دنیا جہان میں
خزائن و مال سے بھی بہتر تر ہے۔



* جہاد کی تعریف *

* الجہاد: اس کا مصدر ہے جادعت میں استفراغ الوسع فی مدافعه العدو اپنی وسعت کے مطابق دشمن کی مدافعت کرنا اصطلاحاً "یا شرعاً"۔

* بذل الجہد فی قتال الکفار (عند البعلی و ابن حجر۔ فی القاموس الفقہی لغہ واصلاحاً)

شرعاً کفار کے قتل میں کوشش کرنا (یعنی حفاظت دین اور اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بلند کرنے کے لئے جنگ کرنا) جب کہ علامہ الحسکفی فرماتے ہیں کہ شرعاً الدعاء الی الدین الحق و قتال من لم یقبلہ دین حق کی دعوت کو ٹھکرانے والوں کے خلاف قتل کرنا (1)۔



(1) - مزید دیکھئے، ترتیب القاموس المحیط 546/1، التعریقات/80، لسان العرب 3/135، نجم لہ الفتاویٰ/168، النہایہ فی غریب والاثر 319/1 (خالہ مدنی)

* کتاب اللہ سے دلائل *

اب اس افضل ترین عمل کے لئے کتاب اللہ عزوجل اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض دلائل ملاحظہ فرمائیں :

اس جملہ کی عملی صورت کو اللہ تعالیٰ اور اس کے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان، جسم و جان، مال اور ہر قسم کی قوت کو استعمال سے تعبیر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مقدس میں فرماتے ہیں :

* وجاهدوا فی اللہ حق جہادہ (سورت الحج آیت/78)

ترجمہ: اور جملہ کرو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جیسا کہ جملہ کرنے کا حق ہے۔

خالق کائنات نے جملہ کو مومنوں کے لئے ایک ایسی تجارت قرار دیا ہے جو جہنم سے نجات دلاتی ہے۔

* یا ایہا الذین امنوا اهل ادلکم علی تجارة تنجیکم من عذاب الیم ○ تو مومنوں باللہ و رسوله و تجاہدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذلکم خیر لکم ان کنتم

تعلمون (سورت الصف آیت/110)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہیں ایسی تجارت نہ بتائیں جو عذاب سخت سے بچائے اپنے اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مال اور جانوں سے یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

رب کائنات فرماتے ہیں :

* انفروا خفافا وثقالا وجاهدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون (سورت التوبہ/41)

ترجمہ: نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

پھر جہاد کرنے والوں کے بارے میں ان کی فضیلت کے متعلق

یوں فرمایا :

* لا یستوی القاعدون من المومنین غیر اولی الضرر والمجاہدین فی سبیل اللہ باموالہم وانفسہم فضل المجاہدین باموالہم وانفسہم علی القاعدین درجہ وکلا وعد اللہ الحسنی وفضل اللہ المجاہدین علی القاعدین اجرا عظیما (سورت النساء آیت/95)

ترجمہ: مسلمانوں سے وہ لوگ جو کسی عذر کے بغیر گھر میں بیٹھے

رہیں اور جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں دونوں کی حیثیت برابر نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے بیٹھنے والے کی نسبت جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ اونچا رکھا ہے اگرچہ ہر ایک کے لئے اللہ تعالیٰ نے بھلائی ہی کا وعدہ فرمایا ہے مگر اس کے ہاں مجاہدوں کی خدمات کا معروضہ بیٹھنے والوں سے بہت زیادہ ہے ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑے درجات ہیں اور مغفرت و رحمت ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اسی جہاد عالی شان کے متعلق ہی اللہ تعالیٰ نے کفار کے مقابلہ میں اپنی قوت کو مجتمع کرنے کا حکم یوں مسلمانوں کو دیا ہے۔

* واعدواہم ما استطعتم من قوۃ و من رباط الخیل
ترہبون بہ عدو اللہ و عدوکم و آخرین من دونہم
لا تعلمونہم اللہ یعلمہم (سورت الانفال آیت/60)

ترجمہ: اپنی طاقت کے مطابق زیادہ سے زیادہ اپنی قوت اور جنگ کے لئے تیار گھوڑوں کو مجتمع رکھو تاکہ ان کے ذریعہ سے تم اللہ کے دشمنوں، اپنے دشمنوں اور ان نامعلوم دشمنوں کو خوف زدہ کر سکو جن کو تم نہیں جانتے مگر تمہارا اللہ ان کو جانتا ہے۔

اور یہی وہ جملہ عظیم ہے جس کی فضیلت اللہ تعالیٰ نے کلام مبارک میں یوں ارشاد فرمائی ہے :

* ان اللہ اشتری من المومنین انفسہم و اموالہم بان لہم

www.KitaboSunnat.com

الجنة يقاتلون فى سبيل الله فيقتلون و يقتلون وعدا
عليه حقا فى التوراة والانجيل و القرآن و من اوفى
بعهده من الله فاستبشروا ببيعكم الذى بايعتم به و ذلك
هو الفوز العظيم (سورت التوبه آيت/111)

ترجمہ: در حقيقت اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کے جان و مال
جنت کے بدلہ میں خرید لئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے راہ میں قتل کرتے
اور قتل ہوتے اور قتل کرتے ہیں (مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں)
ان سے اللہ تعالیٰ کا جنت کا وعدہ آسمانی مقدس کتابوں تورات، انجیل
اور قرآن مجید میں مذکور ہے اور وہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر
اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے پس خوش ہو جاؤ اپنے اس سودے پر جو
اللہ سے تم نے کر لیا ہے اور یہی ہی سب سے بڑی عظیم تر کامیابی
ہے۔



* سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دلائل *

اب جہلو کے بارے کچھ ارشادات نبوی ملاحظہ کریں :

* عظیم الشان صحابی رسول حضرت سعید خدری حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ انسانوں میں افضل و فضیلت والا انسان کون ہے تو آپ نے فرمایا وہ مومن جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مل و جان کو نچھوڑ کر دیتا ہے۔ (صحیح البخاری کتاب الجہاد باب افضل الناس مومن مجاہد بنفہ و مالہ فی سبیل اللہ)

نبی مصدوق نے فرمایا :

* القتل فی سبیل اللہ یکفر کل شئی الا الدین (صحیح مسلم

کتاب الامارۃ باب من قتل فی سبیل اللہ کفرت خطایاہ، حدیث/1886)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے راستہ میں قتل ہونا قرض کے سوا سب گناہوں کا کفارہ ہے۔

یہی قتل فی سبیل اللہ ہی تو ہے جس کے متعلق آقائے مدنی نے ذکر نہ کرنے والوں کے متعلق فرمایا :

* من مات ولم يغذ ولم يحدث به نفسه مات على شعبة
من نفاق (صحیح مسلم کتاب الامارة باب ذم من مات ولم يغفر ولم يحدث نفسه
بالغزو، حدیث/1910)

ترجمہ: ایسا شخص جو نہ تو جہلو کی خواہش رکھتا ہو اور نہ ہی اس نے
جہلو کیا ہو گویا کہ وہ نفاق کی حالت میں مرا۔

مگر جس شخص نے شہادت کی صدق دل سے تمنا کی اگرچہ اسے
قتل فی سبیل اللہ کا موقع نہ ملا تو مخبر صلوٰۃ الامین نے اسے خوشخبری
سے نوازا ہے۔

* قال من سال اللہ الشهادة بصدق بلغه اللہ منازل الشهداء
وان مات علی فراشه (صحیح مسلم کتاب الامارة باب استحباب طلب
الشهارة فی سبیل اللہ، حدیث/1909)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے فرستادہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
شخص اخلاص سے شہادت کی تمنا رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کی
منازل میں پہنچائے گا۔ اگرچہ وہ بستر پر ہی فوت ہوا ہو۔

* یوں تو جہلو فی سبیل اللہ، شہادت اور شہید کے درجات و فضائل کے
متعلق کتب حدیث میں بہت سی صحیح احادیث موجود ہیں مگر میں بعض
احادیث کا ملخص پیش کر کے اس موضوع کی اہمیت واضح کروں گا۔

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :

* مجاہدین کے لئے جنت میں ایک سو درجات مخصوص کئے گئے ہیں۔

* مجاہدین مومنوں میں سے مکمل ترین ایمان کے مالک ہوتے ہیں۔
 * جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی کفالت فرماتے ہیں۔

* جہاد فی سبیل اللہ میں گرد آلود چہروں اور پاؤں کی بڑی قدر و منزلت بیان فرمائی گئی ہے کیونکہ ان گرد آلود چہروں اور پاؤں کو آگ سے بچاؤ کی بشارت دی گئی ہے۔

* شہیدوں کو فرشتے اپنے پروں کے سایہ میں ڈھانپ لیتے ہیں۔
 * شہداء ہی کی خواہش ہوگی کہ وہ دنیا میں دوبارہ جائیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے راہ میں شہادت کا رتبہ حاصل کریں۔

* مجاہدین ہی کے لئے یہ عظیم خوشخبری دی گئی ہے کہ تلواروں کے سایہ میں جنت ہے۔

ان احادیث صحیحہ کے علاوہ اور بھی احادیث ذخیرہ احادیث میں موجود ہیں مگر میں ان احادیث پر ہی اپنی بات اس سے پہلے کہ ختم کردوں دو چند مزید تفصیلی احادیث بیان کرتا ہوں جس سے جہاد فی سبیل اللہ کرنے والوں کی عزت و عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔

* نبی مختار احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :

حرمة نساء المجاہدین علی القاعدین كحرمة امہاتہم (صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب حرمة نساء المجاہدین و اثم من خانہم

فیہن، حدیث/1897)

ترجمہ: مجاہدین کی مستورات ان کی عدم موجودگی میں ان کے نگہبانوں کے لئے اپنی ماں کی عزت و ناموس کی طرح ہوتی ہیں۔
* نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں سے مجاہدین کی امداد کی تمثیل یوں فرمائی :

* جاء رجل بناقة مخطومة فقال هذه فى سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لك بها يوم القيامة سبع مائة ناقة كلها مخطومة (صحیح مسلم کتاب الامارة باب فضل الصدقة فى سبيل الله، حدیث/1892)

ترجمہ: ایک شخص آپ کی خدمت میں ایک بنی سنوری اونٹنی اللہ تعالیٰ کے راستے میں پیش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو خوشخبری سناتے ہیں کہ تمہارے لئے قیامت کے روز ایسی بنی سنوری سات سو اونٹنیاں ہوں گی۔

ماں و جان سے خالص اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں افضل ترین عمل ہے اس عمل کی فضیلت اللہ تعالیٰ کے ہاں کتنی عظیم تر ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

* ولا تحسبن الذين قتلوا فى سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون (سورت آل عمران آیت/16)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہوئے ان کو مردہ نہ

تصور کرو بلکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے اپنا رزق پارہے ہیں۔

* ولا تقولوا لمن يقتل فی سبیل اللہ اموات بل احياء
ولكن لا تشعرون (سورت البقرہ آیت/154)

ترجمہ: اور مردہ نہ کہو جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مارے گئے ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں۔

نصوص قرآن کریم اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں عمل جہاد محبوب اور افضل ترین عمل ہے مگر جہاد جیسا مقبول عمل بھی ان لوگوں کے لئے محض اس وقت مقبول ہوتا ہے جن کے والدین زندہ ہوں اور وہ جہاد کے لئے اپنی اولاد کو اجازت دیں اس سلسلہ میں صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن الترمذی، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ، مسند احمد بن حنبل اور مسند ابی داؤد الطیالسی میں احادیث موجود ہیں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں :

* حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما : يقول جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنه في الجهاد فقال احى والداك قال نعم قال ففيهما فجاهد (صحیح البخاری کتاب الجہاد باب الجہاد باذن الابوين، حدیث/3004 و حدیث/5972 و صحیح مسلم کتاب

البر والصله والآداب باب بر الوالدين وانهما حق حدیث/2549)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر العاص روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر جہاد کی اجازت

طلب کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے جواب دیا ہاں، تو آپ نے فرمایا ان کی خدمت کرو۔

* اسی طرح التسنائی میں فرمان نبوی ہے :

* ان جاہمة جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اردت ان اغزوا وقد جئت استشيرك فقال هل من ام قال نعم قال قال فالزمها فان الجنة تحت رجليها (حسن صحيح و ابن ماجه حديث/ 2781 و سنن التسنائی كتاب البهادر باب الرخصة فى التخلف

لمن له والده حديث/ 3104)

ترجمہ : حضرت جامعہ رضی اللہ عنہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے جہاد کا عزم کیا ہے لہذا آپ سے مشورہ کی خاطر حاضر ہوا ہوں تو آپ نے جامعہ سے پوچھا کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ جامعہ نے جواب دیا ہاں تو آپ نے فرمایا اپنی ماں کی خدمت کرو کیونکہ جنت تمہاری ماں کے قدموں تلے ہے۔

ان احادیث مبارکہ اور دیگر احادیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ جن جوانوں کے والدین زندہ ہوں ان سے جہاد کی اجازت لازمی امر ہے کہ وہ برضا و رغبت جہاد کی اجازت دیں تو جہاد ضروری ہے۔ اگر وہ اجازت نہ دیں تو ان کی خدمت جہاد سے افضل ہے۔

لہذا والدین کی خدمت جہاد جیسے اہم فریضہ کو بھی ساکت کر دیتی

ہے اور ایسی صورت میں والدین کی اجازت کے بغیر جہاد جائز نہیں مگر
یہ شرط جہاد فرض کفالیہ کے لئے ہے جب کہ فرض عین میں یہ حکم لاگو
نہیں ہوگا۔

* اے اہل پاک و ہند کے رہنے والو، تمہارے لئے ایک بہت بڑی
خوشخبری ہے۔



www.KitaboSunnat.com

* حدیث غزوة الهند *

* عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعصابان من امتى
احرزهما الله من النار عصابة تغزو الهند و عصابة تكون
مع عيسى بن مريم عليهما السلام (1)

ترجمہ : حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے دو گروہوں کو اللہ
تعالیٰ آگ سے نجات دے گا ان میں ایک گروہ وہ ہوگا جو ہندوستان
سے جنگ کرنے میں شامل ہوگا اور دوسرا وہ گروہ ہوگا جو عیسیٰ بن مریم
کے ساتھ ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جہاد جیسی نعمت ادا کرنے کی
توفیق عنایت فرمائے۔ (آمین)

(1)- صحیح، سنن النسائی کتاب الجہاد باب غزوة الهند حدیث نمبر 3175/2975، مسند احمد 5/278
احادیث الصحیحہ حدیث/1934 و صحیح الجامع الصغیر حدیث/4012



* کتب احادیث میں جہاد کے بارے میں احادیث *

* ((فضل المجاہد فی سبیل اللہ)) *

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 1 و 2 و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 110 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 17 و سنن النسائی: کتاب 23 باب 78 کتاب 25 باب 16 17 39 و سنن ابن ماجہ: کتاب 24 باب 1 کتاب 36 باب 20 و موطا امام مالک: کتاب 21 حدیث 1 4 و مسند امام احمد: 1/311 319 322 338 345 416 167/2 174 175 177 223 344 361 396 438 446 459 465 522 523 524 6/3 19 37 56 75 88 439 440 4/272 5/266 269 و مسند الطیالسی: حدیث 36 560 724 2283 2631-

* ((رجل ممسک بعنان فرسہ فی سبیل اللہ و رجل معتزل)) *

صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 122 - 127 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 17 18 و سنن ابن ماجہ: کتاب 36 باب 13 و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 6 7 و مسند امام احمد: 3/266-

* ((حقیۃ الجہاد)) *

صحیح البخاری: کتاب 3 باب 35 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 2-

* ((افضل الجہاد)) *

جامع الترمذی: کتاب 31 باب 13 و سنن النسائی: کتاب 23 باب 49 کتاب 39 باب 38 و سنن ابن ماجہ: کتاب 24 باب 15 کتاب 36 باب 20 و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 3 و مسند امام

احمدہ 3/19، 300، 302، 346، 391، 411، 4/114، 5/315، 5/256، 6/20، 21، 22

* ((الجهاد افضل العمل))

صحیح البخاری: کتاب 25 باب 4، و صحیح مسلم: کتاب 33
حدیث 122، کتاب 56 حدیث 1، و سنن ابی داؤد: کتاب 20 باب 1
و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 22، کتاب 21 باب 33 و سنن
النسائی: کتاب 24 باب 4، کتاب 25 باب 17، 32 و سنن الدارمی:
کتاب 16 باب 1، 4، و مسند امام احمدہ 1/14، 226، 311، 319، 322، 32/2،
308، 330، 446، 3/37، 41، 57، 411، 5/231، 234، 235، 237، 318-

* ((اول آية نزلت في القتال))

مسند امام احمدہ 1/216-

* ((فضل رباط يوم في سبيل الله))

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 73، و صحیح مسلم: کتاب 33
حدیث 163، و سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 16، و جامع الترمذی:
کتاب 20 باب 12، 26، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 10، 39، و
سنن ابن ماجہ: کتاب 24 باب 7، 8، و سنن الدارمی: کتاب 16 باب
11، 31، و مسند امام احمدہ 1/61، 62، 63، 65، 66، 75، 2/404، 3/437،
157، 5/440، 441، 6/20-

* ((اجر الغزاة تعزو في سبيل الله))

مسند امام احمدہ 2/169، 4/446، 4/36، 113، 241، 245-

* ((من شاب شيبة في سبيل الله كانت له نورا يوم القيامة))

جامع الترمذی: کتاب 20 باب 9، و سنن النسائی: کتاب 25 باب
-26

* ((اذا اعطى الرجل الشيء في الفرو فهو له))

موطأ امام مالک: کتاب 21 حدیث 13، 14-

* ((فضل الصلاة والصوم والذكر في سبيل الله))

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 13-

* ((اجر من قتل مرابطاً فی سبیل اللہ))

سنن الدارمی: کتاب 16 باب 32-

* ((لغدوة فی سبیل اللہ او روحہ خیر من الدنیا وما فیہا))

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 5، 6، کتاب 81 باب 51، و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 112-115، و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 17، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 11، 12، 25، و سنن ابن ماجہ: کتاب 24 باب 2، 9، 15، و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 5، 9، و مسند امام احمد: 1/256، 2/374، 446، 532، 533، 3/132، 141، 153، 157، 207، 263، 433، 440، 4/168، 387، 5/230، 235، 243، 244، 266، 314، 316، 319، 326، 330، 339، 422، 6/20، 401، و مسند الطیالسی: حدیث 87، 2699-

* ((من اغبرت قدماء فی سبیل اللہ))

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 16، و سنن ابی داؤد: کتاب 20 باب 7، 8، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 8، 9، و سنن ابن ماجہ: کتاب 24 باب 9، و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 8، و مسند امام احمد: 2/256، 340، 342، 441، 505، 3/367، 379، 5/225، 226، 6/443، و مسند الطیالسی: حدیث 1772، 2443-

* ((ان فی الجنة مائة درجة اعدها اللہ للمجاهدين فی سبیلہ))

صحیح البخاری: کتاب 97 باب 22، و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 116، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 18، 19، و مسند امام احمد: 2/335

* ((من حبسه العذر عن الفزوة))

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 35، و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 159، و جامع الترمذی: کتاب 21 باب 1، و سنن ابن ماجہ:

کتاب 24 باب 6، و سنن ابی داؤد کتاب 15 باب 19، و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 27، و مسند امام احمد: 214/3-
*** ((قتال الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله))**

مسند امام احمد: 2/384-

*** ((قتال الناس حتى يشهدوا و يصلوا و يزكوا))**

صحیح البخاری: کتاب 2 باب 17، کتاب 56 باب 102، و صحیح مسلم: کتاب 1 حدیث 32-36، و سنن ابی داؤد کتاب 15 باب 95، و جامع الترمذی: کتاب 38 باب 1، 2، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 1، کتاب 46 باب 15، و سنن ابن ماجہ المقدمہ باب 9، و سنن الدارمی: کتاب 17 باب 10، و مسند امام احمد: 2/50، 92، 345، 377، 3-199/

*** ((رای ابی بکر رضی اللہ عنہ فی قتال مانعی الزکاة))**

صحیح البخاری: کتاب 24 باب 1، 40، و صحیح مسلم: کتاب 1 حدیث 32، و سنن ابی داؤد کتاب 9 باب 1، و جامع الترمذی: کتاب 38 باب 1، و سنن النسائی: کتاب 23 باب 3، کتاب 25 باب 1، و مسند امام احمد: 2/423، 528-

*** ((من لقی اللہ و لیس له اثر فی سبیل اللہ))**

صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 158، و سنن ابی داؤد کتاب 15 باب 17، و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 26، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 2، و سنن ابن ماجہ کتاب 24 باب 5، و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 25، و مسند امام احمد: 2/42، 84، 473-

*** ((اجر من سال اللہ الشهادة))**

سنن ابی داؤد کتاب 15 باب 40-

*** ((ما تکفل اللہ عزوجل لمن یجاهد فی سبیلہ))**

صحیح البخاری: کتاب 2 باب 26، کتاب 97 باب 28، 30 و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 103، 104 و سنن النسائی: کتاب 25 باب 14 و مسند امام احمد: 2/231، 308، 330، 384، 398، 399، 352/3، 373، 234/5، 297، 303، 308-

* ((من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا))

صحیح البخاری: کتاب 3 باب 45، کتاب 56 باب 15، کتاب 57 باب 8، 10، کتاب 97 باب 28، و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 149-151 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 16 و سنن النسائی: کتاب 25 باب 21 و سنن ابن ماجه: کتاب 24 باب 13 و مسند امام احمد: 4/392، 397، 401، 405، 317 و مسند الطيالسي: حدیث 486-488

* ((افضل الناس مومن يجاهد بنفسه و ماله في سبيل الله))

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 2 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 24 و سنن النسائی: کتاب 25 باب 7، 8 و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 6 و مسند امام احمد: 3/16، 124، 153، 251، 185/4، 6/387-

* ((من غزا ينوي شيئا فله مانوى))

صحیح البخاری: کتاب 57 باب 10، کتاب 65 سورة 99 باب 1، کتاب 97 باب 28، و صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 152-155 و سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 24 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 16 و سنن النسائی: کتاب 25 باب 21، 22، 24، 46، کتاب 39 باب 30 و سنن ابن ماجه: کتاب 24 باب 13 و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 24 و مسند امام احمد: 2/290، 321، 366، 185/4، 5/234، 315، 320، 329 و مسند الطيالسي: حدیث 1267، 2277

* ((الجهاد واجر المجاهد))

صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 153، 154، و سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 12، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 15، و سنن ابن ماجہ: کتاب 24 باب 13-

* ((فضل الغدو والرواح فی سبیل اللہ))

جامع الترمذی: کتاب 20 باب 17-

* ((من قاتل فی سبیل اللہ فواق ناقة و جیت له الجنة))

جامع الترمذی: کتاب 20 باب 17، 18، 21، 26، و مسند امام احمد: 2/524-

* ((لا يزال من امتی امة یقاتلون علی الحق حتی تقوم الساعة))

سنن النسائی: کتاب 28 باب 1-

* ((المجاهد فی سبیل اللہ حق علی اللہ عزوجل عونہ))

جامع الترمذی: کتاب 20 باب 20، و سنن النسائی: کتاب 25 باب 12، و مسند امام احمد: 2/251، 437-

* ((جاهدوا المشرکین باموالکم وانفسکم والسنتکم))

سنن الدارمی: کتاب 16 باب 39-

* ((المجاهد من اکمل المومنین ایمانا))

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 5-

* ((فضل الرمی))

صحیح مسلم: کتاب 33 حدیث 167-169، و سنن ابی داؤد: کتاب

15 باب 23، و جامع الترمذی: کتاب 20 باب 11، و سنن النسائی:

کتاب 25 باب 26، کتاب 28 باب 8، و سنن ابن ماجہ: کتاب 24

باب 19، و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 14، و مسند امام احمد: 4/

113، 144، 146، 148، 154، 156، 184، 235، 384، 586، و مسند الطیالسی:

حدیث 154، 1006، 1007، 1010، 1154-

*** ((وصايا النبي صلى الله عليه وسلم لجيوشه))**

صحيح مسلم: كتاب 32 حديث 2-8 '47 و جامع الترمذی: كتاب 14 باب 14، كتاب 19، باب 2 '48، و سنن ابن ماجه: كتاب 24 باب 38، و سنن الدارمی: كتاب 17 باب 8، موطا امام مالکة: كتاب 21 حديث 11، و مسند امام احمدة 1/300، 3/440، 4/240، 5/286-352، 358-

*** ((وصايا ابي بكر لجيوشه))**

موطا امام مالکة: كتاب 21 حديث 10-

*** ((اجر من انفق زوجين في سبيل الله))**

صحيح البخاری: كتاب 30 باب 4، كتاب 56 باب 37، كتاب 59 باب 6، 9، كتاب 62 باب 5، و جامع الترمذی: كتاب 46 باب 16، و سنن النسائي: كتاب 22 باب 43، كتاب 25 باب 20، 45، و سنن الدارمی: كتاب 16 باب 13، موطا امام مالکة: كتاب 21 حديث 48، و مسند امام احمدة 2/268، 366، 5/151، 153، 159، 164-

*** ((فضل التفة في سبيل الله))**

جامع الترمذی: كتاب 20 باب 4، و سنن ابن ماجه: كتاب 24 باب 4، و سنن الدارمی: كتاب 16 باب 12، و مسند امام احمدة 4/345، 346-

*** ((فضل من جهز غازيا او خلفه بنغير))**

صحيح البخاری: كتاب 56 باب 38، و صحيح مسلم: كتاب 33 حديث 135-140، و سنن ابي داؤد: كتاب 15 باب 11، 20، و جامع الترمذی: كتاب 20 باب 6، و سنن النسائي: كتاب 25 باب 44، 47، 48، و سنن ابن ماجه: كتاب 24 باب 3، و سنن الدارمی: كتاب 16 باب 26، و مسند امام احمدة 1/20، 3/53، 5/15، 55، 487، 4/114، 115، 116، 5/192، 193، 234، و مسند الطيالسي: حديث 956، 1330-

* ((عقوبة من خان غازيا فى امله))

سنن النسائى: كتاب 25 باب 48، و مسند امام احمد 5/352: 355-

* ((الرجل يشرى نفسه))

سنن ابى داؤد: كتاب 15 باب 36-

* ((الطليعة والتجسس فى الجهاد))

صحيح البخارى: كتاب 56 باب 40، 141، و سنن ابى داؤد: كتاب

15 باب 84، 98-

* ((الرجل يتحمل بمال غيره يفز))

سنن ابى داؤد: كتاب 15 باب 34-

* ((نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن قتل النساء والصبيان))

صحيح البخارى: كتاب 56 باب 148، و صحيح مسلم: كتاب 32

حديث 24-25، 137-140، و جامع الترمذى: كتاب 19 باب 19، و

سنن ابى داؤد: كتاب 15 باب 111، و سنن ابن ماجه: كتاب 24 باب

30، و سنن الدارمى: كتاب 17 باب 24، موطا امام مالكة 21 حديث

8، 9، 10، و مسند امام احمد 1/256، 2/22، 23، 75، 91، 100، 115، 122، 123،

3/488، 4/24، 37، 178-

* ((حد الصبى متى يقتل))

سنن الدارمى: كتاب 17 باب 25-

* ((لا تقتل اطفال المشركين))

مسند امام احمد 1/248، 294، 308، 344، 349، 352، 3/435-

* ((الحرب خدعة))

صحيح البخارى: كتاب 56 باب 157، كتاب 61 باب 25، و

صحيح مسلم: كتاب 32 حديث 17-18، و سنن ابى داؤد: كتاب 15

باب 92، و جامع الترمذى: كتاب 21 باب 5، و سنن ابن ماجه:

كتاب 24 باب 28، و مسند امام احمد 1/90، 113، 126، 131، 134، 2/312،

314/3 '224 '297 '308 /4 '(38 '39) '387/6 و مسند الطيالسی: حدیث
105 '172 '1698 سیرة ابن ہشام: صفحہ 681-

* ((كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا جاء قوماً بليلاً لم يفر
عليهم حتى يصبح))

جامع الترمذی: کتاب 19 باب 3-

* ((ايها الناس لا تتمنوا لقاء العدو))

صحیح البخاری: کتاب 56 باب 112 '156 کتاب 94 باب 8 و
صحیح مسلم: کتاب 32 حدیث 19-20 و سنن ابی داؤد: کتاب
15 باب 89 و سنن الدارمی: کتاب 17 باب 6 و مسند امام احمد: 2
400/ '523 '353/4

* ((لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم يستمعين
بالمشركين))

صحیح مسلم: کتاب 32 حدیث 150 و سنن ابن ماجہ: کتاب 24
باب 27 و جامع الترمذی: کتاب 19 باب 10 و سنن الدارمی:
کتاب 17 باب 53 و مسند امام احمد: 3/454 '67/6 '148-

* ((لا يفزوا بغير رضا والديه))

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 31 و جامع الترمذی: کتاب 21 باب
2 و سنن النسائی: کتاب 25 باب 6 و سنن ابن ماجہ: کتاب 24
باب 12-

* ((تقديم بر الوالدين على الجهاد))

صحیح مسلم: کتاب 45 حدیث 5-6 و مسند امام احمد: 2/163
165 '188 '193 '197 '221 '76/3 '429-

و مسند الطيالسی: حدیث 2254

* ((الاغارة على العدو من غير تقدم الاعلام بالاغارة))

صحیح مسلم: کتاب 32 حدیث 1 و سنن ابی داؤد: کتاب 15

باب 91 و مسند امام احمدہ 31/2، 32، 51-

* ((الاغارة على العدو بعد دعوته الى الاسلام))

صحیح مسلم: کتاب 32 حدیث 2 و سنن ابی داؤد: کتاب 15
باب 82 و جامع الترمذی: کتاب 19 باب 1، 48 و سنن ابن ماجہ:
کتاب 24 باب 38 و سنن الدارمی: کتاب 17 باب 8 و مسند امام

احمدہ 1/231، 236، 32/2، 352/5، 358، 440، 441، 444

* ((ما يحقن بالاذن من الدماء))

صحیح بخاری: کتاب 10 باب 6، 56، 102 و صحیح مسلم:
کتاب 4 حدیث 9 و جامع ترمذی: کتاب 19 باب 48 و سنن
دارمی: کتاب 17 باب 9 و مسند احمدہ 3/132، 159، 206، 229، 236

237-253

* ((جهاد الكبير والصغير والضعيف والمرأة الحج والعمرة))

صحیح البخاری: کتاب 28 باب 26، کتاب 56 باب 1، 62 و سنن
النسائی: کتاب 24 باب 4 و سنن ابن ماجہ کتاب 25 باب 8 و
مسند احمدہ 2/421، 6/67، 68، 71، 75، 79، 120، 165، 166، 294، 303، 314

و مسند الطیالسی: حدیث 1599-

* ((رويا النبي صلى الله عليه وسلم ناسا من امة يركبون

الجريفنون كالمملوك))

صحیح بخاری: کتاب 56 باب 3، 8، 63، 75، 93، کتاب 79 باب 41
کتاب 91 باب 12 و صحیح مسلم: کتاب 22 حدیث 160-162 و
سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 9 و جامع الترمذی: کتاب 20 باب
15 و سنن النسائی: کتاب 25 باب 40 و سنن ابن ماجہ: کتاب 24
باب 10 و سنن الدارمی: کتاب 16 باب 28، موطا امام مالک:
کتاب 21 حدیث 39 و مسند امام احمدہ 3/264، 6/361، 423، 435-

* ((لا يكلم احد في سبيل الله الا جاء يوم القيامة واللون لون



اور برہنہ مطہرات کے لئے زینجی: کتاب الخجود، امام عبداللہ بن
3 صحابہؓ: لفظ: 389-388/1، جلد: 492-485/4، و جلد: 304-266/5، لفظ: 202-196/6
کتاب السنن لفظ: الخجود، جلد: 133-129

سنن ابن ماجہ جلد: 15 باب: 122-

باب: 122

* ((كتاب النبي صلى الله عليه وسلم اذا جلس على يوم اقام))

سنن ابن ماجہ جلد: 15 باب: 119

* ((القبلي صبر))

سنن ابن ماجہ جلد: 15 باب: 114

* ((القبلي صبر))

باب: 48

سنن ابن ماجہ جلد: 15 باب: 110، و جامع الترمذی جلد: 19

* ((قبلي صبر))

سنن ابن ماجہ جلد: 15 باب: 109-

* ((قبلي صبر))

* ((فی المبارزة)) *

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 109-

* ((فی النهی عن المثلة)) *

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 110، و جامع الترمذی: کتاب 19
باب 48-

* ((ایشاق الاسری)) *

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 114

* ((القتل صبرا)) *

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 119

* ((كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غلب على قوم اقام
بالعرصة ثلاثا)) *

سنن ابی داؤد: کتاب 15 باب 122-

اور مزید معلومات کے لئے دیکھیے : کتاب الجهاد، امام عبداللہ بن
مبارک اور معجم المفہرس: لفظ: جاہد 1/388-389، لفظ: شہادۃ 3
/196-202، لفظ: غزوہ 4/485-492، لفظ: قتل 5/266-304 اور مفتاح
کنوز السنۃ لفظ: الجہاد صفحہ 129-133



☆ مصادر کتب ☆

- 1- القرآن الکریم
- 2- احکام الجنائز، علامہ محمد ناصر الدین البانی، المکتبہ الاسلامیہ، عمان۔
- 3- ترتیب القاموس المحیط، الطاهر احمد الزاوی، دار العربیہ، لکھنؤ، طرابلس، لیبیا۔
- 4- حدیث رسول ﷺ - الیکٹرونک تجزیہ لیبھارٹری، ادارہ اشاعت اسلام، لاہور۔
- 5- سنن ابن ماجہ، امام ابن ماجہ، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، المکتبہ الطیبیہ، بیروت۔
- 6- سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد، تحقیق عزت دعاس، دار الحدیث، بیروت۔
- 7- سنن الدارمی، امام الدارمی، تدوین کتب خانہ کراچی، پاکستان۔
- 8- سنن العکبری، امام بیہقی، مکتبہ المعارف، الرياض۔
- 9- سنن النسائی، امام النسائی، دار الیشائر الاسلامیہ، بیروت۔
- 10- سلسلہ الاحادیث الصحیحہ، علامہ محمد ناصر الدین البانی، المکتبہ الاسلامیہ، دمشق۔
- 11- السیرۃ النبویہ، علامہ عبدالملک بن ہشام، موسسہ علوم القرآن، بیروت۔
- 12- صحیح البخاری، امام بخاری، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دار المعرفہ، بیروت۔
- 13- صحیح الجامع الصغیر و زیادته، علامہ محمد ناصر الدین البانی، کتب الاسلامیہ بیروت۔
- 14- صحیح سنن ابن ماجہ، علامہ محمد ناصر الدین البانی، کتب الترمذیہ العربیہ الرياض۔
- 15- صحیح سنن ابی داؤد، علامہ محمد ناصر الدین البانی، کتب الترمذیہ العربیہ الرياض۔
- 16- صحیح سنن الترمذی، علامہ محمد ناصر الدین البانی، کتب الترمذیہ العربیہ الرياض۔
- 17- صحیح سنن النسائی، علامہ محمد ناصر الدین البانی، کتب الترمذیہ العربیہ الرياض۔
- 18- صحیح مسلم، امام مسلم، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
- 19- کتاب الجہاد، امام عبداللہ بن المبارک، دار المطبوعات الحدیث، جدہ۔
- 20- کمپیوٹرائزڈ قرآن کریم اردو، خالد عدنی، ادارہ اشاعت اسلام، لاہور۔
- 21- لسان العرب، محمد بن کرم بن منظور الافرقی، دار صادر، بیروت۔
- 22- مسند احمد، امام احمد، المکتبہ الاسلامیہ، بیروت۔
- 23- مسند ابی داؤد الطیالسی، امام ابو داؤد، طیالسی دائرہ المعارف، حیدر آباد۔
- 24- مشکاۃ المصابیح، امام خلیل تبریزی، تحقیق علامہ محمد ناصر الدین البانی، المکتبہ الاسلامیہ، بیروت۔
- 25- معجم لغة الفقہاء، محمد رواں قلندہ جی، دار التفاسیر، بیروت۔
- 26- المعجم المفہر من ڈاکٹر ای. ی. فنسک، مکتبہ بریل فی مدینہ لیدن (1936ء)
- 27- مفتاح کنوز السنہ، ڈاکٹر ای. ی. فنسک، مرکز النشر، الاعلام الاسلامی۔
- 28- موطا امام مالک، تحقیق محمد فواد الباقی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
- 29- النہایہ فی غریب الحدیث والاثر، ابن ہاشم، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر انا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سیکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام
کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

- 1- شرف مسلم (عربی) : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی، اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 ”شرف مسلم“ کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔
- 2- حکم تغیر الشیب : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا، اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں۔
- 3- حق بات : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے، نیز حدیث کی اقسام اور عملی حدیث پر بھی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔
- 4- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے، جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔
- 5- اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے، جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کر کے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سرپرستی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے، اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supreme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔
- 6- علوم حدیث رسول ﷺ : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے، جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔
- 7- کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو چلا کرتے تھے، کیونکہ آپ جنہوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے، اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کر کے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔
- 8- مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔
- 9- تمویذ اور دم کی شرعی حیثیت : اس کتاب میں تمویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تمویذ لگھٹا اور پیننا شرک ہے، جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے، نیز دم سے متعلق دربار رسالت ماب کے عمدہ زمین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرم شراب** : اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں، نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کر دیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **ملینہ منورہ کی یادیں** : اس یادداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یادداشتیں پیش کی گئی ہیں، نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یادداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **ملینہ النبی ﷺ** : اس عظیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طیبہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے، کی تاریخ، فضائل و برکت، ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل، اس میں ہجرت کا پس منظر، مدینہ منورہ میں مسجد قباء، مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً "مسجد نبوی، بنت شعیب، شہدائے احد، مسجد قباء، قبر نبوی اور حرم نبوی شریف" جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد حضرت کی تاریخ، مسجد نبوی کے ستونوں، منبر، حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات، مدینہ منورہ کی وادیوں، کنوؤں، قلعوں، تاریخی مقامات کا تعارف، انصار و مہاجرین، اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ، مسجد نبوی، ریاض الجنات اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے، کی مستند تفصیلات، مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس** : انداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے، اردو زبان جاننے والے ہنگامی و غیر ہنگامی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے، ایک سال کے عرصہ میں کروا کر اوارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے، الحمد للہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اوارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کر سکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں، اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے اوارہ سے نمبر 28 پر اپنکس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں** : اس مختصر کتابچہ میں ایمان، اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستر (77) شاخوں کا بیان، ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ ایمان کی برکت سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ** : اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر** : یہ کتابچہ معروف فقہیہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید حقیقتات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ

اہم کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسئلہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کر دی گئی ہیں، نیز عمد رسالت ماب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں، جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں، نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے، لہذا اس روایتی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے، جو صحابہ کو فرمایا : ”کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔“ اس کتاب میں بیستیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کر دی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقش ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے، اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جملہ اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کر دیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں، ان تنظیمات کے لئے ایک تذکری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا، انشاء اللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں، جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کر کے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدیر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال ذرین یعنی پرمغز باتیں جمع کر دی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پڑتی ہیں، ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کر کے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نوا عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً منکر ہے جو اپنے آپ کو مواہر گردانتا ہے، اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لڑبچے کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاء اللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خانمانی منصوبہ بنی** : اس کتابچہ میں ”مسلمانوں کی آبادی کو بھینٹ نہ دیا جائے“ کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یهود ہیں، حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتویٰ کی جو غلط توییلات پیش کی گئی ہیں، کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے، غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی، سیاسی، معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حل کی وضاحت ہو سکے کہ خانمانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجهاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کر دیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا از حد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں؟** : اس میں سماع موئنی کے مسئلہ کو کتاب و

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ

”نوائے وقت“ کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں ”سیری امت کا اختلاف رحمت ہے“ والی جھوٹی حدیث پیش کر کے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نچی زندگی متضام نظر آتی ہے، اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں، کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپیکٹس** (معلوماتی کتابچہ) : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے، اس میں ادارہ کے قیام و تعارف، علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل، ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نیکات درج ہیں۔

29- **واعتموا بحبل اللہ و جمعیاً** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے، 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث، دیوبندی، بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے، آخر میں ان آئیس (۳۱) علماء کرام کے اہم گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سر بلند کر سکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا؟** : ہفت روزہ ”زندگی“ لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون ”گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں“ شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بد عقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی، اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ (عربی)** : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے، جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے، لہذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں، ان کا مخلص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انہدام کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ ”نوائے وقت“ 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک

”تیرا گنہ کہ نخیل بلند کا ہے گناہ“ کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے، اس سلسلہ میں سنت

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے، نوائے وقت کی اس جہالت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنی اور اسم اعظم** : اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں، تاکہ مسلمان بن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ** : اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے، یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب ”نظم المتنائر من الحدیث المتواترہ“ جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تفسیح کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت** : اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم** : یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً ”داڑھی، مونچھوں، بظلوں اور زیربغ ہالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے ہالوں کو سونارنے، سفید ہالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا** : اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم، یہودی، عیسائی، پارسی، اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں، جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا، اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا، آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کر کے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عمد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں، جن کا ایک شہدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت** : اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں، تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو، جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شینگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

(وما توفیتی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام، 408 گلشن ہلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، فون : 7833300

(مدیر ادارہ)

ادارہ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات

- کتاب و سنت کی نشر اشاعت سلف صالحین کے طرز پر کرنا
- مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا
- بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا
- حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسکے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اسکے علوم سے آگاہ رہیں
- پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

ادارہ اشاعتِ اسلام

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - 54570

EDARA ESHAIT-E- ISLAM

408 GULSHAN BLOCK ALLAMA IQBAL TOWN
LAHORE-54570 (PAKISTAN) ☎ (042) 7833300